1463- کوئی بھی مسلمان کسی دوسرے کی طرف سے اس وقت تک حج نہیں کر سکتا جب تک وہ اپنا حج نہ کر لے۔

سوال

میری والدہ ماہ رمضان کے آغاز میں فوت ہوگئی ہیں، انہوں نے فریضہ حج ادا نہیں کیا تھا، اس لیے میری نیت ہے کہ میں ان کی طرف سے حج کروں، واضح رہے کہ میں نے ابھی تک اپنا حج نہیں کیا ہوا۔

پسندیدہ جواب

میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ آپ کو اپنی والدہ کے متعلق نیک جذبات اور خواہشات پر بہترین اجر عطا فرمائے کہ آپ ان کی وفات کے بعد ان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔

آپ کے سوال کے جواب میں یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا چاہے تو اس کیلیے ضروری ہے کہ اس نے اپنی طرف سے پہلے حج کیا ہوا ہو؛ اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا : یا اللہ! میں شبرمہ کی جانب سے حاضر ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ شبرمہ کون ہے ؟ تو اس نے کہا میرا بھائی ہے یا میرا قریبی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا : کیا تم نے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہے ؟ تو اس نے کہا : نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پہلے اپنی طرف سے حج کرو پھر شبرمہ کی جانب سے حج کرنا۔ اس حدیث کو ابو داود نے کتاب المناسک اور باب ہے : ایسے شخص کے بارے میں جو کسی کی طرف سے حج کرے، کے تحت روایت بیان کیا ہے، اور یہ حدیث صحیح ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ کی والدہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں اپنی رحمت میں شامل فرمائے، اللہ تعالی متقی لوگوں کا والی ہے۔

واللہ اعلم.